



سوال

(483) ایک آدمی نے جان بوجھ کر کئی روزے چھوڑ دیے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے جان بوجھ کر کئی روزے چھوڑ دیے، اس کا کیا حکم ہے؟ (قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفر دون کفر ہے یا کفر مخرج عن الملئ ہے۔

[کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا: ”میرا لاؤ ہم نمبر لے آئے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی سیدھی چڑھے تو فرمایا: ”آمین۔“ پھر جب دوسری سیدھی چڑھے تو فرمایا: ”آمین۔“ اسی طرح جب تیسری سیدھی چڑھے تو فرمایا: ”آمین۔“ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمبر سے نیچے تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 1 آج ہم نے آپ سے ایسی بات سنی جو اس سے پہلے کبھی نہیں سنی۔ آپ نے فرمایا: ”جناب جبریل میرے پاس آئے اور کہا اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے، جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنے گناہوں کی بخشش اور معافی حاصل نہ کر سکا، اس کے جواب میں میں نے آمین کہی۔ پھر جب میں دوسری سیدھی چڑھا تو جناب جبریل نے کہا ہلاکت ہے اس آدمی کے لیے جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے۔ میں نے اس کے جواب میں آمین کہی۔ پھر جب تیسری سیدھی چڑھا تو جناب جبریل نے کہا جس شخص نے اپنے ماں باپ کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پالیا اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی اس کے لیے بھی ہلاکت ہو۔ میں نے اس کے جواب میں کہا: آمین۔“ 1

ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا میں سویا ہوا تھا اور میرے پاس دو آدمی آئے، انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور مجھے ایک مشکل چڑھائی والے پہاڑ پر لائے اور دونوں نے کہا اس پر چڑھیں۔ میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا۔ انہوں نے کہا ہم آپ کے لیے سہولت پیدا کر دیں گے۔ پس میں چڑھ گیا۔ حتیٰ کہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گیا، جہاں میں نے شدید چیخ و پکار کی آوازیں سنیں۔ میں نے پوچھا یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے، پھر وہ میرے ساتھ آگے بڑھے، جہاں میں نے کچھ لوگ لٹلے لٹکے ہوئے دیکھے، جن کے منہ کو چیرا دیا گیا ہے، جس سے خون بہہ رہا ہے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ وقت سے پہلے افطار کرتے تھے۔ [2] < < ۱۳۲۳ھ



1 صحیح الترغیب والترہیب للآبانی، الجزء الاول، حدیث: 2۹۸۵ صحیح الترغیب والترہیب للآبانی الجزء الاول حدیث: ۹۹۵

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 417

محدث فتویٰ